سوال

(392)پندرہ شعبان کا روزہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پندرہ شعبان کا روزہ رکھا جائے اگر پندرہ شعبان کو روزہ نہ رکھے تو اس کی قضاء رمضان کے بعد دے کیا یہ حدیث ٹھیک ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پندرہ شعبان کا روزہ بہ نیت شب برات توثابت نہیں اس سلسلہ میں ابن ماجہ میں ایک روایت مرفوعہ ہے وہ ضعیف ہے قابل احتجاج نہیں ہاں صحیح احادیث میں وارد ہے کہ رسول اللہ ﷺ شعبان کے روزے رکھا کرتے تھے پھر ایام بیض تیرہ چودہ اور پندرہ تین روزے ہر ماہ رکھنے کے متعلق بھی حدیث میں ثبوت موجود ہے تو اس طرح پندرہ شعبان کا روزہ رکھنا درست ہے یہ روزہ نفل ہے اور نفل کی قضاء بھی نفل ہوتی ہے اگر قضاء دینا چاہے تو رمضان سے قبل یا بعد دونوں طرح درست ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

روزوں کے مسائل ج1ص281

محدث فتویٰ